14246-اسلام قبول کرنے کے بعد اپنے گندے ماضی پر مضطرب نہ ہوں

سوال

میں نوعمرلڑکی ہوں اوراسلام قبول کرنے کاارادہ ہے اس لیے کہ دین اسلام کے حق ہونے پر میرا یقین ہے ، لیکن میری ایک مشکل ہے کہ اسلام کے تعارف سے قبل میری ساری زندگی گناہوں سے بھری تونہیں لیکن میں نے گناہ بہت زیادہ کیے ہیں ، توکیا میرااسلام لانا ممکن ہے ؟

اورمجھے اپنی سابقہ زندگی کے بارہ میں کیا کرنا چاہیے ؟

پسندیدہ جواب

فرمان باری تعالی ہے :

بسم اللہ الرحمن الرحیم ۔ میں اللہ تعالی کے نام سے شروع کرتا ہوں جوبڑا مہربان نہائت رحم کرنے والا ہے ۔

.{حم ، اس کتاب کانازل فرمانا اس اللہ کی طرف سے ہے جوغالب اوردانا ہے ، گناہ بخشنے والااور توبہ قبول فرمانے والا ، سخت عذاب دینے والا ، انعام وقدرت والا ، ہے جس کے علاوہ کوئی معبودبرحق نہیں ، اسی کی طرف واپس لوٹنا ہے}. غافر(1-3) ۔

ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہ جوکہ صحابی رسول صلی اللہ علیہ وسلم ہیں.بیان کرتے ہیں کہ کچھ مشرک لوگوں نے بہت زیادہ قتل وغارت اورزناکاری کی اورپھر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آکر کہنے لگے :

آپ جوکچھ کہتے اورجس کی دعوت دیتے ہیں وہ بہت اچھی چیز ہے ، اوراگرآپ ہمیں ہمارے ان اعمال کے بارہ میں بتائیں جن کا ہم ارتکاب کرچکے ہیں کہ آیا ان کاکفارہ ہے کہ نہیں ؟

تواللہ تعالی نے یہ فرمان نازل فرمادیا.جس کا ترجمہ کچھ اس طرح ہے :

{آپ میری طرف سے) کہہ دیں کہ اے میرے بندو! جنہوں نے اپنی جانوں پر ظلم وزیادتی کی ہے تم اللہ تعالی کی رحمت سے ناامید نہ ہوجاو ، یقینا اللہ تعالی سارے گناہوں کوبخش دیتا ہے وہ واقعی بڑی بخشش اوربڑی رحمت والا ہے ۔

تم سب اپنے پروردگارکی رجوع کرواورجھک جاؤاوراسی کی پیروی واطاعت کیے جاؤقبل اس کے کہ تمہارے پاس عذاب آجائے اورپھر تمہاری مدد نہ کی جائے ۔

اوراس بہترین چیزکی پیروی واتباع کروجوتمہاری طرف تمہارے پروردگارکی طرف سے نازل کی گئی ہے ، قبل اس کے کہ تم پراچانک عذاب آجائے اورتمہیں اس کی اطلاع بھی نہ ہو۔

(ایسا نہ ہوکہ) کوئی شخص کہے ہائے اس بات پرافسوس ! میں نے اللہ تعالی کے حق میں کوتاہی کی ، بلکہ میں تومذاق اڑانے میں سے ہی رہا ۔

یا یہ کہے کہ اگراللہ تعالی مجھے ھدایت کرتا تومیں بھی پارسا اورنیک لوگوں میں سے ہوتا ۔

یا عذاب کودیکھ کریہ کہے کہ کاش ! کسی طرح میرا لوٹ جانا ہوتا تومیں بھی نیکوکاروں میں ہوجاتا ۔

ہاں بلاشک وشبہ تیرے پاس میری آیات پہنچ چکی تھیں جنہیں تو نے جھٹلایا اور غرور وتکبر کیا اور تو تھا ہی کافروں میں سے } الزمر (53-59) ۔

اور عمرو بن عاص رضی اللہ تعالی عنہ بھی زمانہ جاہلیت میں مشرک اور گناہ گار اور اللہ کے دشمن تھے ، وہ بیان کرتے ہیں کہ :

جب اللہ تعالی نے میرے دل میں اسلام کی محبت ڈال دی تو میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بیعت کرنے کے لیے پہنچا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا ہاتھ بیعت کے لیے بڑھایا تو میں نے انہیں کہا کہ میں اس وقت بیعت نہیں کروں گا جب تک آپ میرے سابقہ گناہوں کی بخشش طلب نہیں کرتے تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے فرمایا :

اے عمرو کیا تیرے علم میں نہیں کہ اسلام سابقہ تمام گناہوں کو ختم کردیتا ہے ، مسند احمد حدیث نمبر (17159) ۔

تو آپ بھی اللہ تعالی کی طرف بھاگیں اور یہ علم میں رکھیں کہ جو کچھ بھی آپ کے ذہن میں ہے اس پر پریشان نہ ہوں اس لیے کہ اوپر بیان کی گئی نصوص وآیات میں اس کا حل موجود ہے بلکہ یہ آیات ونصوص تو آپ سے ہی مخاطب ہیں اور آپ کی مشکل اور قضیہ حل کررہی ہیں ۔

اور جب آپ کا رب رحیم وتواب اور سب گناہوں کو بخش دینے والا ہے اور اس کی رحمت ہر چیز پر وسیع ہے ، اور اللہ تعالی نے آپ کو اپنے بندوں سے پکارا ہے کہ آپ اپنے گناہوں سے توبہ کرتے ہوئے اسلام قبول کرلیں ۔

اور اللہ تعالی نے آپ سے اپنی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی زبان سے آپ کے قبول اسلام کی صورت میں آّپ کے سابقہ کبیرہ اور صغیرہ گناہ کی سب اقسام مٹانے اور ختم کرنے کا وعدہ کیا ہے ۔

اور آپ ایک نئی زندگی شروع کریں گی جس میں آپ کے اعمال کا صحیفہ اور رجسٹر گناہوں سے بالکل صاف شفاف ہے ، تو اب آپ انتظار کس چیز کا کررہی ہیں اور کس لے اس کام میں تاخیر کررہی ہیں ؟

آپ آگے بڑھیں اور جلدی سے اسلام کی طرف قدم بڑھاتے ہوئے اسلام قبول کریں اور اپنے رب کی عبادت میں مشغول ہوں کر جنت میں داخلے کی راہ ہموار کریں ۔

ہم آپ کو اسلام کے سائے میں ایک روشن مستقبل اور اچھی زندگی کی خوشخبری سناتے ہیں ۔

اللہ کی قسم ہم آپ کے سوال سے بہت خوش ہوئے ہیں اور ہم آپ کی جانب سے اس سعادت مندی کی خبر کے منتظر ہیں ۔

اور آپ قبول اسلام کی کیفیت کے لیے سوال نمبر (703) اور (11936) اور اس کے ساتھ ویب سائٹ میں اسلام قبول کرنے کی قسم کو بھی دیکھیں ۔

اللہ تعالی آّپ کو ہر قسم کی برائی اور شر سے محفوظ رکھے ، اور وہ اللہ تعالی بہت ہی اچھا ولی وکارساز اور بہت ہی اچھا مددگار اور سیدھے راستے کی راہنمائی کرنے والا ہے ۔

واللہ اعلم.